



سوال

(524) ٹیپ ریکارڈ اور ریڈیو کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شریعت میں ٹیپ ریکارڈ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا تلاوت قرآن اور ایسے امور کے لیے اس کا استعمال جائز ہے؟ جو خلاف شریعت نہ ہوں؟ خبریں نشر کرنے والے ریڈیو کے بارے میں کیا حکم ہے ریڈیو اور ٹیپ ریکارڈ میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹیپ ریکارڈ پر اگر قرآن مجید، علمی لیکچر ز اور مفید اسلامی مقالات کی ریکارڈنگ کی گئی ہو تو اس کا استعمال اور اس کے ذریعہ سے ان چیزوں کی اشاعت ایک لہجہ کام ہے اور اگر اس پر فحش گانوں، لہجہ نہ لیکچروں اور برے مقالات یا جھوٹے پروپیگنڈے کو ریکارڈ کیا گیا ہو تو یہ ایک برا کام ہے اور اگر اس میں شرکاء پہلو خیر پر غالب ہو تو اس کا استعمال حرام ہے۔ اس طرح ریڈیو کی نشریات کے بارے میں بھی یہی حکم ہے کہ اگر وہ اچھی ہیں تو قابل ستائش اور جائز ہیں اور اگر بری ہیں تو قابل مذمت اور حرام ہیں۔ اس اعتبار سے ٹیپ ریکارڈ اور ریڈیو کے استعمال میں کوئی فرق نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 396

محدث فتویٰ